سوال

(19) رمضان المبارک کی زکوۃ جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک میں عائد ہونے والی زکوۃ کو اگر کوئی شخص جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دے دے تو اس سے زکوۃ ادا ہو سکتی ہے یا دوبارہ دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں زکوۃ کے ادائے گی صحیح ہوجائے گی دوبارہ ادار کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دوران حول یعنی وجوب ادا سے پہلے زکوۃ کا ادا کردینا شرعا جائزہاور درست ہے حضرت عباس آں حضرت ﷺ نے دوسال کی زکوۃ پیشگی لے لی تھی پھر دوبارہ نہیں لی۔

عن علی ان العباس بن عبدالمطلب سألنبی ﷺ فی تعجیل صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک رواہ احمد ترمذی ابوداود وغیر ہم رواہ البیہقی

عمن علی بلفظہ : أن النبی ﷺ قال کنا احتجنا فاسلفنا العباس صدقہ عامین رجالہ ثقات الاان فیہ انقطاعا وری نحوہ ابوداو الطیالسی من حدیث ابی رافع والطبرانی من حدیث ابن مسعود والبزار من حدیث موسی بن طلحہ عن ابیہ والدار قطنی من حدیث ابن عباس وہذہ الاحادیث تدل علی انہ یجوز تعجیل الزکاۃ قبل الحول والیہ ذہب الشافعی واحمد وابو حنیفۃ وہوا لحق واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 58